(۱۰۱)

۱؍۹؍۳۰ھ
۱۰ھ

۹۱/۳۶۱

باسمہ تعالیٰ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں۔
کہ گل رعناء جو حافظ احمد شاہ کی بیوی تھی، اور اس سے ایک بچہ یوسف شاہ پیدا ہوا تھا۔ حافظ احمد شاہ سیلابی ریلے میں بہہ کر فوت ہوا۔

عدت گذارنے کے بعد برضا و رغبت گل رعناء نے اپنے والدین کی موجودگی میں احمد شاہ مرحوم کے بڑے بھائی عبدالقیوم سے شادی کی لیکن موصوفہ نے اپنی ماں اور دیگر رشتہ داروں کے کہنے پر جو اس شادی میں شریک نہیں ہوئے تھے، ایک ہفتہ کے اندر اپنے خاوند عبدالقیوم سے جھگڑا کیا۔ اور اس کے غیر موجودگی میں، اور اسکے اجازت کے بغیر ناراض ہو کر اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔

اور مطالبہ کیا کہ میرا اور میرے بچے یوسف شاہ کا خرچہ جو پہلے خاوند احمد شاہ سے پیدا ہوا ہے۔ میرے موجودہ خاوند عبدالقیوم اور میرے سسر محمدی شاہ کے ذمہ ہے۔ جو عبدالقیوم کا والد ہے۔
آیا ایسی نافرمان عورت کا نان نفقہ جو اپنے خاوند سے جھگڑا کرے اور اسکے اجازت کے بغیر والدین کے گھر چلی جائے، اسکے خاوند اور سسر کے ذمہ ہے؟ شرعاً یہ مطالبہ درست ہے؟
جزاکم اللہ خیراً احسن الجزاء۔

المستفتی محمدی شاہ
الہ داد خیل۔ مردان

مولانا منور شاہ مردان
0332-7076634

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجواب حامداً و مصلیاً

اگر زیادتی و قصور گل رعناء کا ہے اور وہ ناحق اپنے خاوند سے جھگڑا کر کے اپنے والدین کے گھر چلی گئی ہے تو شرعاً اس کے خاوند .... جاری ہے

Scanned by CamScanner

اس کا خرچہ دینا لازم نہیں ہے جب تک وہ واپس اپنے خاوند کے گھر لوٹ نہ آئے۔

وإن نشزت فلا نفقة لها حتى تعود إلى منزله والناشزة هي الخارجة عن منزل زوجها المانعة نفسها منه.

(الفتاوى العالمگيرية: كتاب الطلاق، باب السابع عشر في النفقات، ١/٥٤٥، رشيدية)

(لا) نفقة لأحد عشر...... و(خارجة من بيته بغير حق) وهي الناشزة حتى تعود ولو بعد سفره، قوله (وهي الناشزة) أي: بالمعنى الشرعي، أما في اللغة فهي العاصية على الزوج المبغضة له.

(الدر مع الرد: كتاب الطلاق، باب النفقة، مطلب: لا تجب على الأب نفقة زوجة ابنه الصغير، ٥/٢٨٢، دار المعرفة)

(اللباب في شرح الكتاب، كتاب النفقات، ٢/٢١٠، قديمي) فقط

والله أعلم بالصواب

كتبه

محمد راشد سکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

٩/٩/٣٠ھ

الجواب صحیح

[signature]

١٢/٩/٣٠ھ

Scanned by CamScanner